



مجمع العلوم الإسلامية
Majma Ul Uloom Al-Islamia

نصابي خاكة (Scheme of Studies)

درس نظامي للبنات

ورژن: 1.5

10 شوال المكرم 1445، 19 اپريل 2024

لجنة المناهج التعليمية، مجمع العلوم الاسلامية

نصاب كميٹی، مجمع العلوم الاسلاميه

جملہ حقوق بحق مجمع العلوم الاسلامیہ محفوظ ہیں

نصابی خاکہ (Scheme of Studies) درس نظامی للبنات

عنوان:

شوال المکرم 1445ھ / اپریل 2024ء

سال اشاعت:

مجمع العلوم الاسلامیہ، نصاب کمیٹی

تیار کردہ:

مفتی احمد افنان (رکن مرکزی کابینہ و ڈائریکٹر شعبہ نصاب)

نصاب کمیٹی:

ڈاکٹر محمد حنیف (ڈپٹی ڈائریکٹر شعبہ نصاب)

مولانا الطاف الرحمن (رکن مرکزی کابینہ و رکن شعبہ نصاب)

مولانا نفیس الحق ثاقب (رکن شعبہ نصاب)

مولانا عطاء اللہ وحید (رکن شعبہ نصاب)

مولانا عزیز الرحمان عظیمی (رکن شعبہ نصاب)

0324-5153556

رابطہ:

مجمع العلوم الاسلامیہ کا تعارف

یہ ایک دینی تعلیمی بورڈ ہے، جس کا مرکزی دفتر جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی میں قائم کیا گیا ہے۔ اس کی تمام اسناد کو وہی قانونی درجہ حاصل ہوگا، جس طرح ملک کے اندر دیگر تعلیمی بورڈز مثلاً وفاق المدارس، تنظیم المدارس، وفاق سلفیہ وغیرہ کو حاصل ہے۔ چنانچہ اس بورڈ کے ساتھ ملک بھر کے سینکڑوں دینی اداروں نے تعلیمی نظام کے تحت باقاعدہ الحاق کیا ہے۔ ان اداروں میں اس بورڈ کے مجوزہ نصاب اور کتب کی تدریس کا اہتمام کیا جائے گا۔ ”مجمع العلوم الاسلامیہ ایک ایسا تعلیمی بورڈ ہے جو دینی و عصری تعلیم کی اہمیت کا اعتراف کرتا ہے۔ یہ ادارہ اکابر علمائے کرام کے ان خوابوں کی تعبیر ہے جو انہوں نے دینی و عصری تعلیم کے امتزاج سے متعلق دیکھے تھے۔ اس کا مقصد قرآن و سنت اور دیگر علوم اسلامیہ کے ایسے مستند اور ذی استعداد علماء تیار کرنا ہے جو ان علوم کی روایتی تعلیم و تدریس میں مہارت رکھتے ہوں، نیز ایسے افراد تیار کرنا ہے جو زندگی کے مختلف شعبوں میں دین کا پیغام لے کر جائیں اور نظام کی اصلاح کریں۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کے اغراض و مقاصد:

- ملحقہ دینی مدارس اور دیگر اداروں کے تمام درجات بشمول تخصصات کے لئے دینی و عصری علوم و فنون پر مشتمل جامع نصاب مرتب کرنا اور امتحانات میں کامیاب طلبہ و طالبات کو اسناد (سرٹیفکیٹ اور ڈگری) جاری کرنا۔
- دینی و عصری علوم سے آراستہ ایسی قیادت تیار کرنا جو عصر حاضر کے چیلنجز سے نبرد آزما ہو سکیں اور دین اسلام کی بالادستی اور فروغ کے لئے ہر اول دستے کا کردار ادا کر سکیں۔
- مروجہ نصاب تعلیم میں جدید دینی تقاضوں اور عصری چیلنجز کے مطابق مناسب و موزوں تبدیلیاں کرنا۔
- دعوت دین کے لئے بین الاقوامی زبانیں سکھانا اور جدید اسالیب کی بنیاد پر دعوت و تبلیغ اور تعلیم و تربیت کا بندوبست کرنا۔
- وہ مدارس اور ادارے جو، مجمع العلوم الاسلامیہ ”سے الحاق کریں گے، ان کے نظم و نسق، تعلیمی نصاب، نظام تعلیم اور امتحانات کے شیڈول میں مکمل ہم آہنگی اور یکسانیت پیدا کرنا۔
- جدید عصری تقاضوں کے مطابق اسلامی تعلیمات کی نشر و اشاعت اور اہم موضوعات پر مستند اور تحقیقی کتابیں متعارف کرانا۔
- دینی تعلیم اور دینی مدارس کے بارے میں معاشرے میں پائی جانے والی غلط فہمیاں دور کرنے اور ان کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے مختلف ویڈیوز، پوسٹس اور گرافکس پوسٹس کی شکل میں بھرپور کوشش کرنا۔

- مدارس دینیہ و جامعات کو اپنا تحفظ یقینی بنانے کے لئے قانونی پیچیدگیوں کو سمجھنے اور قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کی رہنمائی فراہم کرنا۔
- مدارس دینیہ اور دیگر اداروں کے تحفظ و ترقی اور معیار تعلیم کو بلند کرنے کی بھرپور کوشش کرنا۔
- ملحقہ مدارس و جامعات کے معلمین و معلمات کے لئے تربیتی نشستوں اور کورسز کا اہتمام کرنا۔
- ملحقہ مدارس و جامعات کو منظم کرنا اور ان کے درمیان باہمی اتحاد و اتفاق پیدا کرنا۔ ملحقہ مدارس کی لیڈرشپ، مینجمنٹ، فائننس، ایچ آر ایم اور پرو فیشنلزم کو بہتر بنانے کے لئے تربیتی کورسز منعقد کرنا۔
- دینی مدارس کے علماء و طلبہ میں ریاست کے حقوق کا شعور پیدا کرنا اور نظام کی اصلاح اور مقتدر حلقوں سے وابستہ با اختیار افراد کی دینی رہنمائی اور قرآن و سنت میں بیان کیے گئے آداب کی رعایت کرتے ہوئے خیر خواہی اور اعتدال کے ساتھ دعوت دینے کا جذبہ پیدا کرنا۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کا پیش کردہ نصاب

ہم بحیثیت انسان دنیا میں اللہ تعالیٰ کے نائب اور پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں۔ اس لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ اللہ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کریں۔ ان دونوں قسم کے حقوق میں توازن قائم کرنے کے لیے تعلیم و تربیت ضروری ہے، جس میں دین و دنیا کی فلاح و کامیابی کی ضمانت موجود ہو۔ چنانچہ ہر دور میں مسلمان علمائے کرام اور مفکرین نے وقت کے تقاضوں کے پیش نظر ایسا نظام تعلیم مرتب کیا، جس میں دینی اور دنیوی علوم کا امتزاج موجود رہا۔ برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں نے یہی نظام رائج کیا۔ درحقیقت نظام تعلیم میں نصاب کو دل کی حیثیت حاصل ہے، اس لیے اس کی تدوین پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نصاب درحقیقت تعلیم سے متعلق ان تمام منظم سرگرمیوں کا ایک روڈ میپ ہوتا ہے جو (مخصوص ترتیب سے) تعلیمی اداروں کی زیر نگرانی تیار کیا جاتا ہے، جس سے تعلیمی مقاصد حاصل کیے جاتے ہیں۔ نصاب کی تدوین میں قومی نظریہ، قومی اقدار، ضروریات اور تہذیب و تمدن کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔

تاریخی پس منظر:

اٹھارویں صدی کے مشہور ماہر تعلیم ملا نظام الدین سہالوی رحمہ اللہ (متوفی 1748ء) کا مرتب کردہ نصاب "درس نظامی" برصغیر کے تعلیمی اداروں میں متعارف تھا۔ اس نصاب میں علوم و فنون کی تقریباً سو سو کتابیں پڑھائی جاتی تھیں، جن میں صرف، نحو، معانی، بلاغت، ادب و انشاء، منطق، فلسفہ، ہیئت، کلام، مناظرہ، فقہ، اصول فقہ، تفسیر، حدیث، کیمیا، ریاضی، طب وغیرہ شامل تھے۔ 1835ء میں لارڈ میکالے کی تعلیمی پالیسی کے تحت انگریزوں نے ہندوستان میں ایسا نصاب رائج کر دیا، جس میں عصری علوم کو ترجیح دے کر دینی علوم کو خارج کیا گیا، جس کے نتیجے میں مسلمانوں کے لیے دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا اجرا مشکل نہیں بلکہ ناممکن بنا دیا گیا۔ چنانچہ مسلمان علمائے کرام نے قدیم درس نظامی کو اپنی مدد آپ کے تحت مدارس دینیہ میں جاری رکھنے کا عزم کیا۔

ابتداء میں درس نظامی اپنی اصلی حالت میں جاری رہا مگر رفتہ رفتہ ہر دور میں وقتی تقاضوں کے مطابق اس میں تبدیلیاں ہوتی رہیں، اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔ دینی مدارس میں مروجہ درس نظامی اور نظام تعلیم کے لیے قابل تقلید نمونہ دارالعلوم دیوبند ہے، جو 15 محرم 1283ھ / 30 مئی 1866ء کو قائم ہوا۔ اس ادارے کے بانی مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ اور مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ تھے۔ حال ہی میں مجمع العلوم الاسلامیہ ایک تعلیمی بورڈ کی حیثیت سے وجود میں آیا ہے جو اسی مروجہ درس نظامی کا امین ہے۔ اس بورڈ کی وہی حیثیت ہے جو ملک کے دیگر مدارس کے وفاتوں کی ہے۔ اس بورڈ کے تحت حفظ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ کے

نصاب تیار کیے گئے ہیں۔ اس نصاب میں دینی و عصری تعلیم کا یہ امتزاج موجود ہے۔ دینی علوم اور عصری مضامین کا امتزاج ہمارے بزرگوں کے مزاج کے عین مطابق ہے، جیسا کہ ان کے اقوال سے ظاہر ہوتا ہے: قیام دارالعلوم دیوبند کے اٹھائیس سال بعد 1894ء میں انجمن ندوۃ العلماء کے قیام کا مقصد اس طرح متعین ہوا:

"اسلامی اصولوں اور شریعت کے مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے علوم دینیہ کے نصاب میں ایسی تبدیلیاں کی جائیں جو عصر حاضر کے تقاضوں کی تکمیل کر سکیں"

مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ نے جو تحریر دے کر مولانا مشتاق علی رحمہ اللہ کو ہندوستان کے طول و عرض میں بھیجا، اس میں یہ بات درج ہے: 'الندوہ کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ یہ انجمن نہ صرف علوم عربیہ کے نصاب میں ایسی تبدیلیاں تجویز کرے گی جن سے اس نظام کے فضلاء میں دیوبندی علوم سے گہری واقفیت پیدا ہو، بلکہ تمام مدارس میں اس کے اجرا کی کوشش بھی کرے گی۔ 1969ء کی تعلیمی پالیسی پر غور کے لیے بنائی گئی علمائے کرام کی کمیٹی نے اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں دینی علوم شامل کرنے اور دینی مدارس میں عصری علوم کو شامل کرنے کے حوالے سے یہ تجویز دی کہ ایلیمنٹری تک قدیم اور جدید نظام تعلیم کا فرق بالکل ختم کر دیا جائے 1903ء میں دارالعلوم دیوبند نے فیصلہ کیا کہ انٹر پاس طلبہ کو دارالعلوم میں بھاری وظیفہ دے کر دینی تعلیم دی جائے۔ جو طلبہ فراغت کے بعد انگریزی تعلیم حاصل کرنا چاہیں، انہیں بھی وظائف دیے جائیں۔ (تاریخ دارالعلوم دیوبند، ص 208)۔

1926ء میں مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے سلہٹ میں ایک 16 سالہ نصاب تعلیم ترتیب دیا، جس میں دینی و عصری علوم کا امتزاج تھا۔ خان آف قلات کی دعوت پر دارالعلوم دیوبند سے حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ کو قلات بھیجا گیا، جس کا مقصد ایک ایسا نصاب تشکیل دینا تھا، جس میں دینی علوم کے ساتھ عصری علوم اور معاشرتی ضرورتوں کا لحاظ رکھا جائے۔ اس مقصد کے لیے مولانا شمس الحق رحمہ اللہ کو ریاست کا وزیر تعلیم بھی مقرر کر دیا گیا۔ 1969ء میں جنرل یحییٰ کے دور حکومت میں ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مارشل نور خان نے تعلیمی پالیسی مرتب کی۔ اس تعلیمی پالیسی پر غور کے لیے علماء کی ایک کمیٹی بنائی گئی، جس میں مفتی محمد شفیع عثمانی، علامہ محمد یوسف بنوری، مفتی رشید احمد لدھیانوی اور مفتی ولی حسن ٹونکی رحمہم اللہ جیسے اکابر شامل تھے۔ اس کمیٹی نے دینی و عصری علوم پر مشتمل نصاب تعلیم پر تجاویز حکومت کو روانہ کیں۔ ان تجاویز کے آخر میں 20 کے قریب جید اکابر رحمہم اللہ کے دستخط موجود ہیں (ہمارا تعلیمی نظام، ص: 15)۔ دارالعلوم ٹنڈوالہیار میں حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی، حضرت مفتی اعظم مفتی محمد شفیع اور حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی نے اس وقت کے وزیر اعظم کے اعزاز میں استقبالیہ دیا اور دوہرے تعلیمی نظام کو انگریز کے خلاف مزاحمت کی ایک مجبوری قرار دیا اور یہ مطالبہ کیا کہ اسلامی ملک ہونے کے ناطے اب پاکستان میں یکساں تعلیم ہونی چاہیے اور اس میں موجود دوری ختم ہونی چاہیے۔

خصوصیات نصاب :

نصاب کی تیاری کے لیے پاکستان اور پاکستان سے باہر عرب و عجم کے ممالک کے ممتاز علماء اور ماہرین تعلیم سے مشاورت کی گئی۔ نصاب کی تیاری اور مشاورت میں مختلف علوم و فنون کی 15 کمیٹیاں شامل ہیں، ہر کمیٹی میں تین سے چار افراد ہیں، جو اپنے کام میں مسلسل مصروف ہیں۔ مثلاً: صرف بنات کے نصاب پر 6 ماہ کی مسلسل محنت کے بعد نصاب پیش کیا گیا۔

کوئی بھی نصاب تین بنیادی ارکان پر قائم ہوتا ہے اور اس نصاب کی تیاری میں ان تینوں ارکان کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

1. معلومات کی فراہمی Knowledge

2. مہارات سکھانا skills

3. رویوں اور اخلاق Behaviors and attitudes میں مثبت تبدیلی لانا

نصاب کے حصے :

للبنین: ازعامہ تا عالمیہ (8 سال) کے سارے مضامین للبنات: از خاصہ تا عالمیہ (6 سال) کے سارے مضامین	درس نظامی
للبنین: از میٹرک تا BS کے سارے مضامین للبنات: از میٹرک تا انٹر میڈیٹ کے سارے مضامین	عصری تعلیم
ہر درجہ اور جماعت سے متعلق دینی و عصری مضامین کی نسبت فیصد کے اعتبار سے ظاہر کی گئی ہے۔ آخری درجات کے ساتھ بی ایس کا نصاب بھی شامل کیا گیا ہے۔	دینی و عصری مضامین کی نسبت

فی الحال ملحقہ مدارس کو عصری مضامین کے شامل کرنے کی بھرپوری ترغیب دی جا رہی ہے، لیکن لازم نہیں کیا جا رہا۔ لہذا جو مدارس کسی وجہ سے متعلقہ عصری مضامین کی تعلیم نہیں دے رہے، مجمع ان کے امتحان میں کوئی رکاوٹ نہیں کرے گا۔

اگر کسی مدرسہ کی بچیاں مثلاً خاصہ کے ساتھ میٹرک کرنے کی استعداد نہیں رکھتیں، تو انہیں عصری تعلیم کے لیے مختص گھنٹوں میں سیکنڈری (چھٹی، ساتویں، آٹھویں) کے مضامین کی باقاعدہ تعلیم دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

نصاب میں پیش نظر اصول :

1. کتاب کے حل سے زیادہ مضامین کی تفہیم پر ارتکاز

2. مغلقت کتب کی کمی

3. جدید عربی ادب و اسلوب کی کتب
4. نصاب میں اختصار، ہر کتاب پوری مکمل کرنا ضروری نہ ہو
5. کچھ کتب خصوصاً ہر فن کی پہلی کتاب اور نئے علوم اردو زبان میں
6. قدیم نصاب کی بنسبت تخفیف، تسہیل، تغیر اور تلخیص کو مد نظر رکھنا

نصاب میں شامل جدید مضامین :

1. العربية بین یدیک، تین سال (عربی تکلم، انشاء، سماع اور قراءۃ) (جدید ایڈیشن)	2. فقہ میں تسہیل بہشتی زیور کو تیسرے سال تک قدوری کے ساتھ رکھا گیا
3. منتخب تفاسیر: جلالین، صفوة التفاسیر، مختصر ابن کثیر، تفسیر منیر	4. تجوید کا تقریری امتحان دو سال خاصہ اولی و ثانیہ میں۔ (عالیہ میں داخلہ کے لیے اس کا پاس ہونا شرط ہوگا)
5. صرف و نحو میں کتاب سے زیادہ فن پر توجہ	6. تعارف آئین و قوانین پاکستان (فیملی لاء)
7. دعوت و ارشاد کے قدیم و جدید مناہج و اسالیب	8. سیاست اسلامیہ
9. حفظ حدیث: 250	10. اسلاف کا تذکرہ
11. سیرت النبی ﷺ دروس و عبر کے ساتھ اردو عربی میں	12. قرآن اور سائنس مع شامل النبی ﷺ
13. تاریخ اسلامی	14. تحقیقی مقالہ
15. ترجمہ و تفسیر کے ساتھ اصول تفسیر و مقدمہ تفسیر	16. ادب الاختلاف
17. تصوف	18. تاریخ افکار و علوم اسلامی اور مسلمان سائنسدان

نصاب میں شامل جدید مضامین (خاصا للبنات) :

1. خواتین کے مخصوص مسائل تفصیل کے ساتھ مستقل کتاب سے	2. مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص صفات کردار، 5 سال پڑھایا جائے گا۔ (ہر سال میں 66 پیریڈ)
3. تذکرہ صحابیات رضی اللہ عنہن	تربیت طالبات کے لیے اتالیق کے ساتھ شراکت

اہم ہدایات

1. ادارے میں دن کا آغاز اسمبلی سے کیا جائے۔
2. نظام تعلیم میں ٹائم ٹیبل کے اندر کھیل کے لیے پیریڈ ہفتہ وار (کم از کم دو پیریڈ) مقرر کر کے اس کا اہتمام کیا جائے۔
3. نظام تعلیم میں ٹائم ٹیبل کے اندر لائبریری کے لیے پیریڈ (ہفتہ وار کم از کم دو پیریڈ) مقرر کر کے اس کا اہتمام کیا جائے۔ جس میں طلبہ / طالبات مدرسہ کے مکتبہ میں بیٹھ کر غیر نصابی کتب کا مطالعہ کریں۔
4. صوبے / علاقہ جات کے ادارے اپنی صوابدید پر کوئی علاقائی زبان بطور اختیاری مضمون پڑھانے کا انتظام کریں۔
5. ادارے میں سنت کی پابندی کا اہتمام سے ماحول بنایا جائے۔ سنت اعمال اور دعائیں یاد کروائی جائیں۔
6. ہفتہ میں ایک دن بزم تقریر کا اہتمام کیا جائے، جس میں طلبہ / طالبات کو باری باری بیان کی مشق کروائی جائے۔

اسکیم آف اسٹڈیز کا اشاریہ اور وضاحت

1. نصابی خاکہ للبنین ثانویہ عامہ مع میٹرک، ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ، عالیہ اور عالمیہ (دورہ حدیث) مع بی ایس (اسلامیات) پر مشتمل ہے۔ نصابی خاکہ للبنات میں ثانویہ عامہ مع میٹرک شامل نہیں، بلکہ ثانویہ خاصہ سے ابتداء کی گئی ہے۔
2. مذکورہ نصابی خاکوں میں متعلقہ مضامین اس طرح شامل کیے گئے ہیں:
 - ہر سال میں اوپر کے حصے میں دینی علوم اور نچلے حصے میں عصری علوم و فنون ہیں۔
 - ہر مضمون کے مادہ کی تفصیل میں تین اعداد سامنے لکھے گئے ہیں: (۱) ہفتہ وار پیریڈ (۲) سالانہ پیریڈز (۳) امتحانی نمبرات۔
 - سالانہ پیریڈز (البنین: 1584، للبنات: 1386) میں سے دینی اور عصری مضامین کے پیریڈ الگ الگ ظاہر کیے گئے ہیں۔
 - ایک پیریڈ 45 منٹ کا شمار کیا گیا ہے۔
 - سال میں 33 ہفتے پڑھائی ہوگی اور روزانہ 6 پیریڈز ہوں گے۔ اس اعتبار سے ہر پیریڈ (6*33=198) گھنٹوں پر مشتمل ہو گا۔ چنانچہ جس مضمون کی تدریس کے لیے 6 پیریڈز ہوں گے گویا یہ سارا سال روزانہ پڑھایا جائے گا۔ اگر 3 پیریڈز ہوں تو آدھا سال پڑھایا جائے گا۔ 4 پیریڈز، 2 پیریڈز وغیرہ والے مضامین بھی اس نسبت سے پڑھائے جائیں گے۔
3. اگر کسی مضمون میں اجزاء a, b, c ظاہر کیے گئے ہوں تو یہ امتحانی ترتیب کے اعتبار سے ہیں، جبکہ ان اجزاء کی تدریس کی ترتیب اور نقشہ اوقات ادارہ اپنی صوابدید پر اختیار کر سکتا ہے۔
4. نصابی خاکہ میں ہر مضمون کے لیے مختص کردہ پیریڈز ادارہ کی سہولت کے لیے ہیں اس ترتیب پر پڑھانا ضروری نہیں ہے۔ ادارہ اپنی سہولت کے مطابق مختص کردہ پیریڈز کی ترتیب میں تبدیلی کر سکتا ہے اور نماز، تفریح اور موسم کے اعتبار سے نقشہ اوقات مقرر کر سکتا ہے۔
5. نصابی خاکہ کے مطابق مجمع العلوم الاسلامیہ کے تحت حسب قاعدہ تمام درجات یا بعض درجات درس نظامی کا امتحان لیا جائے گا۔ عصری مضامین متعلقہ سرکاری امتحانی بورڈ کے تحت ملحق ادارہ خود انتظام کرے گا۔ چنانچہ فی الحال عصری مضامین کی تدریس ادارہ اپنی سہولت کے مطابق اختیار کر سکتا ہے۔
6. نصابی خاکوں کی تفصیل اولی تارابعہ مع عصری مضامین اور حفظ، متوسطہ مع پرائمری تا مڈل پہلے ہی تمام اداروں کو ارسال کی گئی ہے۔ نیز مجمع العلوم الاسلامیہ کی ویب سائٹ www.mui.edu.pk پر ان دستاویزات کا اپڈیٹ ورژن موجود ہوتا ہے بقیہ تفصیلی نصاب عنقریب تمام اداروں کو بھیجا جائے گا، ملحق ادارے کسی بھی وقت شعبہ نصاب سے وضاحت طلب کر سکتے ہیں۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کے نصاب کا نصب العین (Vision)

مجمع العلوم الاسلامیہ بنات کے نصاب سے کیسی فاصلہ تیار کرنا چاہتا ہے؟

”ایسی باشعور داعیہ جو شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے، حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو، مسلم خواتین کی نمائندہ ہو اور مثالی گھرانہ ساز ہوتے ہوئے آئندہ نسلوں کی امین ہو۔“

الخاصه (السنة الاولى مع ميترك نوين جماعت)

درس نظامی:

الدرجات	الحصص السنوية	الحصص الأسبوعية	تفصيل المادة	المادة	الرقم
100	99	3	ترجمه و تفسیر (اردو): جزء عم مع التركيب	ترجمة و تفسیر	1a 1
100	99	3	حفظ: آخری رکوع البقرة مع آخری ربع پارہ عم تجويد: خلاصة التجويد (قاری اظہار تہانوی رضی اللہ عنہ) امتحان شفوی) الأربعین النووية، حفظاً (ابوزکریا النووی، اختبار شفوی)	حفظ و تجويد	1b
100	198	6	دروس النحو أو علم النحو (مشتاق چرتھاوولی)	النحو	2a 2
100	198	6	دروس الصرف أو علم الصرف، مولانا مشتاق چرتھاوولی (علم الصرف آخرین میں سے خاصیات ابواب شامل نہیں ہیں)	الصرف	3a 3
25	66	2	مثالی مسلمان عورت، ڈاکٹر محمد علی الہاشمی، ابتداء تا ص 200 (نوٹ: یہ کتاب اردو یا عربی کسی بھی زبان میں پڑھائی جاسکتی ہے۔ نیز اس کتاب کو تربیتی نچ پڑھانا مقصود ہے، لہذا سال کے آخری دو ماہ میں پڑھانے کی بجائے، پورا سال ہفتہ کے دو گھنٹوں میں پڑھانا ضروری ہے) ضمیمہ: خواتین کی مسجد میں حاضری کا حکم	مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخیص / صفات / کردار	4a 4
75	132	4	العربية بين يديك، الجزء الاول (كامل) الطبع الجديد، د-عبدالرحمان بن ابراهيم الفوزان مع اللجنة	اللغة العربية	4b
100	198	6	اجراء الصرف: دروس الصرف (اساتذہ جامعہ الرشید) اجراء النحو: تمرین النحو (طارق عرفی، جامعہ الرشید)	اجراء صرف و نحو	5a 5
600	990	30	مجموع مضامین درس نظامی		

عصری تعلیم (میٹرک، نویں جماعت):

الدرجات	الخصص السنوية	الخصص الأسبوعية	تفصيل المادة	المادة	الرقم	
100	99	3	انگلش + گرامر	انگریزی (لازمی)	6a	6
100	99	3	اردو، قواعد و انشاء نهم	اردو (لازمی)	6b	
			اسلامیات مع مطالعہ قرآن	اسلامیات (لازمی)	6c	
100	66	2	مطالعہ پاکستان	مطالعہ پاکستان (لازمی)	7a	7
100	66	2	جنرل سائنس	جنرل سائنس (اختیاری)	7b	
100	66	2	جنرل ریاضی	جنرل ریاضی (اختیاری)	7c	
			اسلامیات (یادگیر اختیاری)	اسلامیات (اختیاری)		
			تاریخ اسلام	اسلامی تاریخ (اختیاری)		
500	396	12	مجموع عصری مضامین			

المجموع:

1100	1386	42	المجموع			
-------------	-------------	-----------	----------------	--	--	--

الخاصه (السنة الثانية مع ميترك دسويں جماعت)

درس نظامی:

الدرجات	الحصص السنوية	الحصص الأسبوعية	تفصيل المادة	المادة	الرقم
100	198	6	یونس تا اختتام عنكبوت آسان اصول تفسیر، سیف اللہ رحمانی (قرآن مجید کے نام الی ترجمہ قرآن) حفظ القرآن: جزء عم تیسرا ربع	ترجمة و تفسیر	1a 1
50	99	3	زاد الطالبین، مع حفظ 50 حدیث منتخب، مولانا عاشق الہی بلند شہری	الحديث	2a 2
50	99	3	المنهاج فی القواعد والإعراب، محمد الانطاکی، (القسم الأول فقط۔ تمارین میں مذکور اشعار اختیاری ہیں)	النحو	2b 2
100	198	6	تسهیل بہشتی زیور، حصہ اول، مفتی ابولبابہ شاہ منصور (کتاب الطہارۃ ص 155 تا انتہاء کتاب الصوم مع اعتکاف کا بیان ص 452) (3) مختصر القدوری: کتاب الصلاة، الزکوة، الصوم، علامہ ابوالحسن احمد بن محمد القدوری (3)	الفقه	3a 3
50	66	2	آسان منطق، مفتی سعید احمد پالن پوری	المنطق	4a 4
100	132	4	العربية بين يديك (الجزء الثاني، من البداية إلى الوحدة الثامنة، الطبع الجديد)، د۔ عبد الرحمان بن ابراهيم الفوزان مع اللجنة	اللغة العربية	4b 4
50	66	2	مثالی مسلمان عورت، ڈاکٹر محمد علی الباشمی، ص 200 تا انتہاء (نوٹ: یہ کتاب اردو یا عربی کسی بھی زبان میں پڑھائی جاسکتی ہے۔ نیز اس کتاب کو تربیتی نیچ پر پڑھانا مقصود ہے، لہذا سال کے آخری دو ماہ میں پڑھانے کی بجائے، پورا سال ہفتہ کے دو گھنٹوں میں پڑھانا ضروری ہے)	مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص / صفات / کردار 2	5a 5
50	66	2	حفظ: تجوید و مشق، سورۃ آل عمران آخری رکوع اور پارہ عم کا تیسرا ربع (شفوی امتحان)	الحفظ والتجوید	5b 5

50	66	2	آسان اصول فقہ، سیف اللہ رحمانی	اصول الفقہ	5c	
600	990	30	مجموع مضامین درس نظامی			

عصری تعلیم (میٹرک، دسویں جماعت):

الدرجات	الخصص السنوية	الخصص الأسبوعية	تفصیل المادة	المادة	الرقم	
100	99	3	English10	انگریزی (لازمی)	6a	6
50	33	1	اردو، قواعد و انشاء	اردو (لازمی)	6b	
50	66	2	اسلامیات مع مطالعہ قرآن	اسلامیات (لازمی)	6c	
100	66	2	مطالعہ پاکستان	مطالعہ پاکستان (لازمی)	7a	7
100	66	2	General science	جنرل سائنس (اختیاری)	7b	
100	66	2	General math	جنرل ریاضی (اختیاری)	7c	
			اسلامیات / دیگر	اسلامیات (اختیاری)		
			تاریخ اسلام	اسلامی تاریخ (اختیاری)		
500	396	12	مجموع عصری مضامین			

المجموع:

1100	1386	42	المجموع			
-------------	-------------	-----------	----------------	--	--	--

العالية (السنة الاولى مع انتر میڈیٹ گیارہویں جماعت)

درس نظامی:

الدرجات	الحصص السنوية	الحصص الأسبوعية	تفصیل المادة	المادة	الرقم	
100	198	6	الروم تا اختتام رسائل (5) آسان اصول تفسیر، سیف اللہ رحمانی (تفسیر قرآن مجید الی آخر کتاب) حفظ: نصف اول جزء عم	ترجمة و تفسیر (مع حفظ)	1a	1
75	165	5	دروس سیرت (مولانا اویس) (3) اسوۃ رسول اکرم ﷺ (ڈاکٹر عبدالحئی عارفی ؒ): باب معاملات تا آخر کتاب (2) أو نور الیقین فی سیرة سید المرسلین، محمد خضریٰ بک ، دروس وعبر من "دروس سیرت"	سیرت النبی، مع دروس وعبر وشمائل الرسول ﷺ	2a	2
25	33	1	المنظومة البيقونية، عمر بن محمد البيقوني (حفظ) خير الأصول في حديث الرسول، مولانا خير محمد جالندهري ؒ الاحاديث المنتخبة (حفظ 150 احاديث)	اصول الحديث	2b	
100	198	6	تسهيل بهشتی زیور، حصه دوم (کتاب النکاح تا آخر کتاب، باستثناء حدود و قصاص کے احکام ص 17ت 91، ثم کتاب الجهاد ص 124 تا آخر کتب ص (325)(4) مختصر القدوری: کتاب البيوع تا کتاب الصرف، ثم کتاب الاجارة، وبعده کتاب النکاح الی کتاب العدة (2)	الفقه 2	3a	3
100	99	3	تيسير أصول الفقه، مولانا انور بدخشانى (کتاب الله، سنت)	اصول الفقه	4a	4
100	99	3	البلاغة الميسرة (كامل)، د. عبد العزيز بن علي	البلاغة	4b	
25	66	2	ذاتی نگہداشت کے اسلامی اصول (نصاب تیاری کے مراحل میں ہے)	مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخص / صفات / کردار 3	5a	5

75	132	4	العربية بين يديك الجزء الثاني، (من الوحدة التاسعة إلى الآخر، الطبع الجديد) د-عبدالرحمان بن ابراهيم الفوزان مع اللجنة	اللغة العربية، الادب العربي	5b	
600	990	30	مجموع مضامين درس نظامي			

عصرى تعليم (انٹرمیڈیٹ گیارہویں جماعت):

الدرجات	الحصص السنوية	الحصص الأسبوعية	تفصيل المادة	المادة	الرقم	
100	99	3	اردو (لازمی)	اردو I	6a	6
100	132	4	English XI	انگریزی I	6b	
100	99	3	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	اختیاری I	6c	
100	33	1	اسلامیات (لازمی)	اسلامیات (مع مطالعہ قرآن)	7a	7
100	33	1	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	اختیاری II	7b	
			الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	اختیاری III	7c	
500	396	12	مجموع عصری مضامين			

المجموع:

1100	1386	42	المجموع			
-------------	-------------	-----------	----------------	--	--	--

العاليه (السنة الثانيه مع انتر ميديت بارهويں جماعت)

درس نظامی:

الدرجات	الخصص السنوية	الخصص الأسبوعية	تفصيل المادة	المادة	الرقم
100	198	6	الفاتحة تا اختتام التوبة حفظ: سورة الرحمن، واقعه، ملك	ترجمه و تفسير مع اصول تفسير	1a 1
100	198	6	مشكو المصابيح (كتاب العلم، كتاب الطهارة، كتاب الصلاة، كتاب الزكاة، كتاب الصوم، كتاب الدعوات، كتاب النكاح، كتاب الأطعمة، كتاب اللباس، كتاب الرؤيا، كتاب الفتن) الأحاديث المنتخبة (حفظ 150 احاديث)	الحديث	2a 2
100	198	6	خواتين كے مخصوص پاکی و ناپاکی كے مسائل، مكمل، مفتی محمد یونس الهدایه: كتاب النكاح تا كتاب النفقات	الفقه	3a 3
75	99	3	التبيان في علوم القرآن، د محمد علی الصابونی	علوم القرآن	4a
50	66	2	مختصر تربیت اولاد اور اسلام، مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختار	مسلمان خاتون اور عصر حاضر: تشخیص / صفات / کردار 4	4b 4
25	33	1	سيرة الأعلام: اکابر کے سوانح (مرتبہ: جامعۃ الرشید کراچی)	سیرت الاعلام	4c
75	99	3	- الوجيز، دكتور عبد الكريم زيدان: ابتداء تا العزيمة والرخصة، ص 54، ثم بحث الاجماع، ص 179 تا الاستصحاب، ص 271، ثم المقاصد الشريعة العامة، ص 378 تا ص 385 - محاضرات شريعت: مقاصد شريعت، ص 66 تا 177، ڈاکٹر محمود احمد غازی	اصول الفقه	5a 5
75	99	3	- متن العقيدة الطحاوية، الإمام علي بن علي بن محمد - آسان علم كلام، خالد سيف الله رحمانی	العقائد	5b
600	990	30			مجموع مضامين درس نظامی

عصری تعلیم (انٹرمیڈیٹ بارہویں جماعت):

الدرجات	الخصص السنوية	الخصص الأسبوعية	تفصيل المادة	المادة	الرقم	
100	132	4	English XII	انگریزی II	6b	6
100	66	2	اردو (لازمی)	اردو II	7a	7
100	33	1	مطالعه پاکستان (لازمی)	مطالعه پاکستان	7b	
100	33	1	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	اختیاری I	7c	
100	33	1	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	اختیاری II	7d	
100	33	1	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	اختیاری III	7e	
600	330	10	مجموع عصری مضامین			

المجموع:

1200	1320	40	المجموع
-------------	-------------	-----------	----------------

العالمية (السنة الاولى)

درس نظامی:

الدرجات	الحصص السنوية	الحصص الأسبوعية	تفصيل المادة	المادة	الرقم
100	198	6	ترجمة وتفسير (عربي): تفاسير منتخبة، مرتبه مجمع العلوم الاسلاميه (5) بقرة: جلالين، سيوطي نساء: صفوة التفاسير، د- محمد علي الصابوني نور: مختصر تفسير ابن كثير، د- محمد علي الصابوني تحريم، طلاق: التفسير المنير، د- وهبة الزحيلي الإعجاز العلمي للقرآن الكريم قرآن اور جديد سائنس (تالیف ڈاکٹر ذاکر عبد الکریم نائیک، مترجم: محمد عباس، مطبوعہ: دار السلام) أو The Quran and Modern Science – Compatible or Incompatible? By Dr. Zakir Naik, Islamic Research Foundation, Mumbai, India حفظ: سورة يسين	التفسير التحليلي الإعجاز العلمي في القرآن حفظ	1a 1
100	198	6	جامع الترمذی ج 2 (باستثناء كتاب العلل)، الشهائل المحمدية للترمذی	الحديث	2a 2
100	198	6	الهداية ج 4: كتاب الذبائح، الاضحية، الكراهية، الاشربة، الصيد (3) دروس سراجی، مفتی ابولبابه تعارف موبائل ایپ "الموارث" Arabia for (2) Technology & Information ادب الخلاف (إمام الحرم الشيخ صالح بن عبد الله الحميد) (1)	الفقه، ميراث	3a 3
50	99	3	شرح معانی الآثار للطحاوی (كتاب الصلوة) الاحاديث المنتخبة (50 احاديث حفظ)	الحديث	4a 4
50	99	3	دعوت وارشاد، علامه اقبال اوپن يونيورسٹی: ابتداء تا يونث نمبر 7 (ص 281)، يونث نمبر 9 (ص 401 تا 425)	الدعوة الاسلامية	4b

50	66	2	نساء حول الرسول (منتخب)	الأدب العربي	5a	5
25	33	1	اسلام اور سیاسی نظریات، مفتی محمد تقی عثمانی (استاد محترم طلبہ سے مطالعہ کروا کر محاضرہ کے طور پر پڑھائیں)	سیاست و اسلام	5b	
50	99	3	تیسیر مصطلح الحدیث، دکتور محمود طحان	اصول الحدیث	5c	
50	66	4	التاریخ الإسلامی، دکتور ابراهیم الشریقی أو مطالعه: تاریخ اسلامی، ڈاکٹر محمد سجاد علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (دور خلفاء راشدین کوڈ: 1903ت، بنو امیہ تا عہد حاضر کوڈ: 4602)	التاریخ الاسلامی	6a	6
50	132	2	تاریخ افکار و علوم اسلامی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	تاریخ علوم اسلامی	6b	
600	1188	36	مجموع مضامین درس نظامی			

عصری تعلیم:

عالمیہ کے درجات میں BS کے 4 سمسٹر پڑھانا محققہ مدارس کے لیے اختیاری ہے۔ جو مدارس طلبہ کو یہ پڑھانا چاہیں وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی صوبائی یونیورسٹی سے اسلامک اسٹڈیز یا کسی اور شعبے میں BS کا اختیار طالبات کو دے سکتے ہیں۔

المجموع:

600	1188	36	المجموع
------------	-------------	-----------	----------------

العالمیہ (السنة الثانية)

درس نظامی:

الدرجات	الحصص السنوية	الحصص الأسبوعية	تفصیل المادة	المادة	الرقم	
100	198	6	الصحيح للبخارى ج1 (بدء الوحي، ايمان، عمل، فضائل مدينه، كفالة، وكالة، شركة، رهن، صلح، شروط، احاديث الانبياء، بنيان الكعبة)	الحديث 1	1a	1
100	198	6	الصحيح للبخارى ج2 (كتاب المغازي، المرضى، القدر، استتابة المر تدين، الإكراه، الحيل، أخبار الأحاد، الإعتصام، الرد على لجهمية) (توحيد)	الحديث 2	2a	2
100	198	6	الصحيح لمسلم (مقدمة للمسلم، كتاب الرضاة، البيوع، الهبات، الوصية، الأفضية، اللباس والزينة، السلام، الألفاظ من الأدب وغيرها، الشعر، الفضائل)	الحديث 3	3a	3
100	198	6	السنن لأبي داؤد ج2 (كتاب الجهاد، الضحايا، الفرائض، الأيمان والندور، الإجارة، الأشربة، الطب (من باب التعليق التائم إلى باب في السمته، الحروف والقراءات)	الحديث 4	4a	4
50	66	2	نصاب تيارى کے مراحل میں ہے	اصول البحث العلمى	5a	
50	132	4	- المؤطا للإمام محمد ﷺ (كتاب الزكوة، النكاح، أبواب السير تا آخر)، - مؤطا امام مالك (كتاب الجامع)، - السنن للنسائي (كتاب البيعة، الاستعاذة)، - السنن لابن ماجه (افتتاح الكتاب (في الإيمان وفضائل الصحابة والعلم)	الحديث 5	5b	5
100	198	6	الجامع لإمام ترمذى ج1 (ابواب الطهارة، صلوة، وتر) مع عمل ترمذى	الحديث 6	6a	6
600	1188	36	مجموع مضامين درس نظامى			

عصری تعلیم:

عالمیہ کے درجات میں BS کے 4 سمسٹر پڑھانا ملحقہ مدارس کے لیے اختیاری ہے۔ جو مدارس طلبہ کو یہ پڑھانا چاہیں وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی صوبائی یونیورسٹی سے اسلامک اسٹڈیز یا کسی اور شعبے میں BS کا اختیار طالبات کو دے سکتے ہیں۔

المجموع:

600	1188	36	المجموع
-----	------	----	---------